صوبائی اسمبلی خیبر پختونخوا

اسمبلی کا اجلاس، اسمبلی چیمبر پشاور میں بروز جمعة المبارک، مورخہ 14 مارچ 2014 بمطابق 12 جمادی الاوّل 1435 ہجری بعد از دوپہر تین بجکر پچپن منٹ پر منعقد ہوا۔

جناب سپیکر، اسد قیصر مسند صدارت پر متمکن ہوئے۔

تلاوت کلام پاک اور اس کا ترجمہ

أَعُوذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ۔ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ إِذَا ذُكِرَ اللَّهُ وَجِلَتْ قُلُوبُهُمْ وَإِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ آيَاتُهُ زَادَتْهُمْ إِيمَانًا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَO الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَO أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُونَ حَقًّا ۚ لَّهُمْ دَرَجَاتٌ عِندَ رَبِّهِمْ وَمَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌO

ترجمہ: مومن تو وہ ہیں کہ جب خدا کا ذکر کیا جاتا ہے کہ ان کے دل ڈر جاتے ہیں اور جب انہیں اس کی آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو ان کا ایمان اور بڑھ جاتا ہے۔ اور وہ اپنے پروردگار پر بھروسہ رکھتے ہیں۔ (اور) وہ جو نماز پڑھتے ہیں اور جو مال ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے (نیک کاموں میں) خرچ کرتے ہیں۔ یہی سچے مومن ہیں اور ان کے لیے پروردگار کے ہاں (بڑے بڑے درجے) اور بخشش اور عزت کی روزی ہے۔

وآخِرُ الدَعوانا أَنِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

اراکین کی رخصت

جناب سپیکر : جزاک اللہ۔ چھٹی کی کچھ درخواستیں ہیں، میں ہاؤس کے سامنے پیش کرتا ہوں، یہ چھٹی کی درخواستیں کرلیں: جناب افتخار مشوانی، ایم پی اے صاحب، جناب سردار ظہور صاحب، ایم پی اے، جناب عبدالکریم خان صاحب، ایم پی اے۔ آپ کے سامنے میں پیش کرتا ہوں منظوری کیلئے، منظور ہے جی؟

(تحریک منظور کی گئی)

جناب سپیکر: جی جناب فضل الہی صاحب۔

رسمی کارروائی

جناب فضل الہی (پارلیمانی سیکرٹری برائے ماحولیات): شکریه جناب سپیکر صاحب۔ جناب سپیکر صاحب! نن ماسپخین زما په حلقه کښې پی ایف چھ کښې یو دهماکه اوشوه او په هغې کښې اووه اته کسان شهیدان شو او شل پینځویشت زخمیان شو-----

محترمہ ثوبیہ شاہد: کورم پورا نہیں ہے۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے ماحولیات: جناب سپیکر صاحب، زه تاسو ته یو عرض اوکړم چې دا دریمه دهماکه ده چې زما په حلقه کښې کیږی-----

محترمہ ثوبیہ شاہد: جناب سپیکر صاحب، کورم پورا نہیں ہے، آپ اجلاس جاری نہیں رکھ سکتے۔

جناب سپیکر: پورا ہے جی، یہ گن لیں۔

محترمہ ثوبیہ شاہد: جناب سپیکر صاحب، کورم پورا نہیں ہے۔

جناب سپیکر: کیا؟ پورا ہے، پورا ہے، کورم پورا ہے۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے ماحولیات: جناب سپیکر صاحب، جناب سپیکر صاحب۔

جناب سپیکر: جی جی؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے ماحولیات: زمونږ معزز اایوان ته دا خواست دے ، جناب سپیکر صاحب! دا دریمه دهماکه ده زما په حلقه کښې کیږی۔ زه ډیر افسوس سره دا خبره کوم جناب سپیکر صاحب، جناب سپیکر صاحب، جناب سپیکر صاحب، زه

ډیر افسوس سره دا خبره کوم چې دریمه دهماکه ده په پی ایف 6 کښې کیږی او دا شپږ میاشتو کښې حساب او کړئ نو ټولو نه زیاتې دهماکې په پی ایف 6حلقه کښې شوې دی خو زه د افسوس سره دا خبره کوم چې کوم پیکج د حکومت د طرف نه ملاویږی نو هغه یو هم، هغه چې کوم دے جناب سپیکر صاحب! نه دے ملاؤ شوے۔ جناب سپیکر صاحب، دغه پیکج د شهداء دے او که د زخمیانو دے، او که هغه جناب سپیکر صاحب۔۔۔۔

محترمہ ثوبیہ شاہد: جناب سپیکر! کورم پورا نہیں ہے، آپ گن کر لیں، کورم پورا نہیں ہے۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے ماحولیات: جناب سپیکر صاحب! میں آپ کو۔۔۔۔

محترمہ ثوبیہ شاہد: جناب سپیکر صاحب! کورم پورا نہیں ہے۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے ماحولیات: جناب سپیکر صاحب، میں آپ کی توجہ آج ان شہداء کی طرف دلانا چاہتا ہوں۔۔۔۔

جناب سپیکر: کورم پورا ہے، آپ بات کریں جی، آپ بات کریں۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے ماحولیات: جناب سپیکر صاحب! میں آپ کی توجہ آج وہ معصوم شہداء اور ان زخمیوں کی طرف آپ کی توجہ دلانا چاہتا ہوں جناب سپیکر صاحب۔۔۔۔

جناب سپیکر: آپ مہربانی کریں، آپ نے بات کی ہے، بس وہ ہمیں پتہ چلا ہے کہ کورم پورا ہے۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے ماحولیات: جناب سپیکر صاحب! میں آپ کی توجہ جو آج شہید ہوئے ہیں، ان شہداء کی طرف متوجہ کرانا چاہتا ہوں جناب سپیکر صاحب۔ جناب سپیکر صاحب، یو چې کوم دے پیکج نه ملاویږی، پیکیج هغوی ته جناب سپیکر صاحب! نه ملاویږی۔

جناب سپیکر: اس وقت 38 ممبران، معزز ممبران یہاں بیٹھے ہیں اور اس کے حوالے سے کورم پورا ہے۔

(تالیاں)

پارلیمانی سیکرٹری برائے ماحولیات: جناب سپیکر صاحب! زه ډیر افسوس سره دا خبره کوم چې زما په حلقه کښې کوم شهداء دی یا زخمیان، نو هغوی د اپوزیشن ورونړو چې کوم دے نو هغوی سره خو همدردئ هم نشته دے ځکه چې زه د شهداء خبره کوم، د زخمیانو خبره کوم او هغوی د کورم آوازونه لګوی، ډیر

افسوس دے سپیکر صاحب! خو زہ تاسو تہ یو خبرہ کوم چې پی ایف 6 او پی ایف 10 داسې دوہ حلقې دی جناب! چې دا بالکل پہ ٹرائبل باندې پرتې دی جناب سپیکر صاحب! او تاسو اوګورئ چې پہ پشاور کښې دیرش تھانړې دی، پہ ھغې کښې 1553 ٹوټل تعداد دے او 65 کروړ آبادی دہ د پشاور، جناب سپیکر صاحب! زہ تاسو تہ دا ریکویسټ کوم چې پہ دې باندې سنجیدګئ سرہ غور اوکړئ او نن اوګورئ پہ کراچئ کښې ایک کروړ دے نو پچیس ھزار د ھغوی دپارہ چې کوم دے نو پچیس ھزار تعداد دے د سیکورټي، د پولیس پچیس ھزار نو پکار دے چې زمونږ دې دھشت ګردئ تہ اوکتلې شی او پچاس ھزار دې دپارہ، نو سپیکر صاحب! زہ خو دا پرزور اپیل کوم تاسو تہ چې مھربانی اوکړئ د دې د پارہ ایمرجنسی طور باندې اعلان اوکړئ چې دا سیکورټي زیاتہ شی او بیا زہ اپیل اوکړم چې کوم زما پہ حلقہ کښې دا شھداء دی او زخیمیان دی، د ھغوی دپارہ چې کوم دے نو تاسو د دعابندوبست اوکړئ، دعا ورلہ اوکړئ جی۔ مھربانی۔

<u>جناب سپیکر:</u> یہ کال اٹینشن نوٹس ہے، مفتی سید جانان صاحب، ایم پی اے، Lapsed۔ مولانا فضل غفور صاحب، ایم پی اے۔ اچھا میں شاہ فرمان صاحب سے ریکویسٹ کرلوں گا کہ دیکھ لیں، اپوزیشن کی اگر کوئی اس قسم کی ہے، باقی ہم ایجنڈا آگے بڑھاتے ہیں، آپ اس کو چیک کرلیں کہ کیا؟

مسودہ قانون (ترمیمی) بابت خیبر پختونخوا خزانہ مجریہ 2014 کا ایوان کی میز پر رکھا جانا

<u>Mr. Speaker:</u> Mr. Arif Yousuf, Parliamentary Secretary for C&W, on behalf of honorable Chief Minister, Khyber Pakhtunkhwa, to please lay on the table of the House, the Khyber Pakhtunkhwa, Finance (Amendment) Ordinance, 2014.

<u>جناب عارف یوسف (پارلیمانی سیکرٹری سی اینڈ ڈبلیو):</u> تھینک یو، مسٹر سپیکر۔۔۔۔

(قطع کلامیاں)

<u>پارلیمانی سیکرٹری برائے ماحولیات:</u> جناب سپیکر صاحب، ما ریکویسټ اوکړو چې دوئ د پارہ دعا اوشی، بل ما تاسو تہ فیګرز اوښودل جناب سپیکر صاحب! چې 15 ھزار، سوری 1553 دی او مونږ تہ پکار دی 14 ھزار 444 جی پشاور د پارہ، پکار دے چې د 30 ھزار بندوبست اوشی، ټولہ دھشت ګردی چې کوم دہ ھغہ پہ

پشاور باندې کیږی نو زه به دې شاه فرمان صاحب ته درخواست کوم ستاسو په وساطت سره پلیز، او دعا اوکړئ۔

<u>جناب سپیکر</u>: بہرام خان، بہرام خان سے درخواست ہے کہ وہ دعا کریں۔

(اس مرحلہ پر دعائے مغفرت کی گئی)

<u>جناب سپیکر</u>: جناب عارف!

<u>Mr. Arif Yousuf (Parliamentary Secretary):</u> Thank you, Janab Speaker. I, on behalf of the honorable Chief Minister, lay the Khyber Pakhtunkhwa, Finance (Amendment) Bill, 2014, in the House.

<u>Mr. Speaker</u>: It stands laid.

غیر سرکاری مسودہ قانون بابت خیبر پختونخوا مجریہ 2014 کا زیر غور لایا جانا

(طب اور حکمت کے ملازمین کی مستقلی ملازمت)

<u>Mr. Speaker:</u> Mr. Muzaffar Said, MPA, to please move his motion for consideration of the Bill.

<u>Mr. Muzaffar Said</u>: Thank you, Mr. Speaker. I beg to move that the Khyber Pakhtunkhwa, Tibb and Homeopathic Employees (Regularization of Services) Bill, 2014, may be taken into consideration at once.

<u>Mr. Speaker</u>: The motion before the House is that the Khyber Pakhtunkhwa, Tibb and Homeopathic Employees (Regularization of Services) Bill, 2014, may be taken into consideration at once? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

<u>Mr. Speaker</u>: The 'Ayes' have it.

(Applause)

<u>Mr. Speaker:</u> Consideration: Since no amendment has been moved by any honourable Member in Clauses 1 to 5 of the Bill, therefore, the question before the House is that Clauses 1 to 5 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

<u>Mr. Speaker</u>: The 'Ayes' have it. Clauses 1 to 5 stand part of the Bill.

(Applause)

غیر سرکاری مسودہ قانون بابت خیبر پختونخوا مجریہ 2014 کا پاس کیا جانا

(طب اور حکمت کے ملازمین کی مستقلی ملازمت)

Mr. Speaker: Passage stage: Mr. Muzaffar Said, M.P.A, to please move for passage of the Bill.

Mr. Muzaffar Said: Thank you, Mr. Speaker. Sir, I beg to move that the Khyber Pakhtunkhwa, Tibb and Homeopathic Employees (Regularization of Services) Bill, 2014 may be passed.

Mr. Speaker: The motion before the House is that the Khyber Pakhtunkhwa, Tibb and Homeopathic Employees (Regularization of Services) Bill, 2014 may be passed? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried.)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. The Bill is passed.

(Applause)

جناب سپیکر: ہیلتھ منسٹر صاحب سے ریکویسٹ کروں گا، اس پہ کوئی۔۔۔۔

جناب شوکت علی یوسفزئی (وزیر صحت): بسم اللہ الرحمان الرحیم۔ جناب سپیکر! میں خوشخبری دیتا ہوں اپنے ان بھائیوں کو اور پہلے تو میں شکریہ ادا کرتا ہوں مظفر سید صاحب کا، جنہوں نے اس جانب توجہ دی اور یہ ایک ضرورت محسوس کی جارہی تھی کہ حکیم اور ہومیو پیتھک ڈاکٹرز جن کیلئے لوگ باہر جا کر علاج کراتے ہیں ان سے، اور کافی توجہ دی جارہی ہے اس پہ لیکن ہاسپٹل میں اس کیلئے کوئی انتظام نہیں ہو رہا تھا اور نہ ہی ان کو Recognition مل رہی تھی، تو یہ جیسے ہی انہوں نے اس بل لانے کی بات کی تو ہماری پارٹی میں ہم سب نے فیصلہ کیا کہ جی ہمیں اس کو Own کرنا ہے، اس لئے کہ اگر کوئی تعلیم حاصل کرتا ہے، چاہے وہ طب کا علم ہو، چاہے وہ ہومیو پیتھک ہو، چاہے دوسرا ہو، ہمیں کوشش کرنی چاہیے کہ اچھے لوگ جو ہیں، ان کو ہم Recognize کریں اور ہاسپٹلز کے اندر ان کو جگہ دیں۔ لوگوں پہ چھوڑیں کہ چاہے وہ ایلو پیتھک کی طرف جانا چاہتے ہیں یا ہومیو پیتھک کی طرف جانا چاہتے ہیں یا حکیمی دوائی استعمال کرنا چاہتے ہیں، یہ ان پہ ہم چھوڑ دیتے ہیں علاج پہ، لیکن اس سے Quality of علاج جو ہے وہ بہتر ہو سکے گی اور لوگوں کو

Optionا ملے گا اور میں اس پہ مظفر صاحب کو مبارکباد دیتا ہوں، اپنے پورے ممبران کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ انہوں نے اس بل کا ساتھ دیا اور ان شاءاللہ تعالیٰ امید ہے کہ ان سے ہاسپٹل میں، کیونکہ یہ گریڈ 16 تک کی جاب ہے اور تقریباً ساٹھ ستر لوگوں کو اس سے فائدہ ہو گا۔ یہ یقین ضرور دلاتا ہوں جناب سپیکر! کہ جو بھی آئے گا، ان شاءاللہ ان کی میرٹ کی بنیاد پر سلیکشن ہو گی اور کوشش کریں گے کہ اپنے ہاسپٹلز میں ان کو جگہ دیں اور یہ لوگوں کے کام آئیں۔ بس اس کے ساتھ ہی میں آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔

(تالیاں)

جناب سپیکر: جناب مظفر سید صاحب۔

جناب مظفر سید: شکریہ جناب سپیکر صاحب ۔میں جناب محترم سپیکر صاحب کا، اسمبلی سیکرٹریٹ کا، سیکرٹری صاحب کا اور ان کے ساتھیوں کا، ساتھ ساتھ اپنی گورنمنٹ کا اور ایم پی ایز حضرات کا، منسٹر صاحب کا میں انتہائی مشکور ہوں کہ انہوں نے ایک انتہائی حل طلب اور ضروری ایشو کو انہوں نے ضروری سمجھا اور اس کی طرف اہمیت دی اور غریب لوگوں کو روزگار کے ساتھ ساتھ ایک قسم سٹینڈرڈ علاج کی طرف اانہوں نے توجہ دی اور بل کو پاس کیا۔ میں تمام کے پی کے ان لوگوں کے Behalf پہ جو اس بل سے وہ Positively متاثر ہوئے، میں ان کے Behalf پہ آپ کا، اسمبلی سیکرٹریٹ کا، سپیکر صاحب کا، منسٹر صاحب کا، تمام ایم پی ایز اور اپنی گورنمنٹ کا میں مشکور ہوں کہ انہوں نے اس کو پورے تعاون سے پاس بھی کیا اور ان کو جگہ دی اور ان شاءاللہ یہ کے پی کے گورنمنٹ کا وہی نعرہ جو لوگوں کو ایجوکیشن کی طرف، صحت کی طرف اور ان میں Improvement لا رہی ہے تو ان کا ایک بڑا اہم اقدام اور قدم ہو گا اور یہ تاریخ میں یاد رکھا جائے گا۔ شکریہ جناب سپیکر صاحب۔

(تالیاں)

Mr. Speaker: The sitting is, ji Shaukat Sahib.

وزیر صحت: جناب سپیکر! میں ایک چیز کا یہاں اعلان کرنا چاہتا ہوں، ایک تو یہ ہے کہ آپ نے آج سے ایک نوٹیفیکیشن جاری کر دیا ہے اور اس صوبے کے جتنے بھی ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہاسپٹلز ہیں، ان کو اٹانومی کا درجہ دیدیا ہے تو یہ اس لئے اعلان کرنا چاہتا ہوں کہ یہ بہت بڑا فیصلہ ہے، اس لئے کہ جو ڈاکٹروں کی Shortage آ رہی ہے، وہ اگر یہ ہاسپٹلز اٹانومس ہوں گے، یہ خود اپنے فیصلے کر سکیں گے اور اگر ان ہاسپٹلز

کے اندر جو بھی Facilities ہوں گی، وہ ہم نے کہا ہے کہ آئندہ گیٹ پر آویزاں ہوں گی کہ اس ہاسپٹل میں کونسی Facilities ہیں؟ تو یہ ہم نے کہا ہے کہ ان کو ہم آویزاں کریں گے تاکہ لوگوں کو پتہ چلے کہ ہاں یہ ہاسپٹل ہے، اس کیٹیگری کا ہسپتال ہے اور اس میں یہ سہولت ہوگی۔ اس کے علاوہ جناب سپیکر، آج سے اس صوبے میں ہم نے شوگر کا علاج مفت کر دیا ہے، ہیپاٹائٹس کا مفت کر دیا ہے اور ساتھ سروس سٹرکچر کا ایشو آرہا تھا ڈاکٹروں کا، اس کو ہم نے اے ڈی پی میں ڈال دیا ہے۔ تو ان شاءاللہ تعالیٰ سروس سٹرکچر میں یقین دلاتا ہوں اپنے ڈاکٹر بھائیوں کو کہ وہ اسی اے ڈی پی میں وہ شامل ہوگا اور اس کے بعد میں نے وعدہ کیا تھا کہ جیسے ہی ڈاکٹروں کا سروس سٹرکچر Complete ہوگا، نرسنگ سٹاف اور پیرامیڈیکس سٹاف، ان کا ان شاءاللہ ایک دو دن میں ان کیلئے کمیٹی بن جائیگی، ان کا سروس سٹرکچر جو ہے وہ اس پہ شروع ہو جائے گا جناب سپیکر۔ اس کے علاوہ جناب سپیکر، میں ایک اور گزارش کروں کہ اس صوبے میں چونکہ ڈائیلسز سنٹرز کافی کم ہیں، (مداخلت) تہ یو منٹ جی، پلیز ، جناب سپیکر! لږ دا دغه آرډر کړئ کنه جی، اس صوبے میں ڈائیلسز سنٹر کم ہونے کی وجہ سے کافی لوگوں کو مشکلات رہی ہیں، چونکہ کل 'ورلڈ کڈنی ڈے' تھا تو اس کے موقع پہ آج میں یہ اعلان کرتا ہوں کہ چار نئے ڈائیلسز سنٹرز ہم بنا رہے ہیں، جو اس وقت Existing ہیں، جہاں ان سے دور ہوں گے، کوشش کریں گے کہ وہاں پہ یہ سنٹرز بنائے جائیں تاکہ لوگوں کو سہولت ہو اور اس کے علاوہ دس کروڑ روپے جاری کر دیئے ہیں ہم نے آئی کے ڈی کو کہ کڈنی ٹرانسپلانٹ جو ہے، یہ غریب لوگوں کیلئے ٹوٹل مفت ہوگا جناب سپیکر! تاکہ اگر وہ کرنا چاہیں اس پہ (تالیاں) اور برن سنٹر کے حوالے سے میں یہ کہوں کہ مئی تک ان شاء اللہ تعالیٰ ایک برن سنٹر جو ہے، وہ تیار ہو جائے گا اس صوبے کیلئے، تو یہ میں کچھ گزارشات کرنا چاہتا تھا۔ بہت بہت شکریہ۔

(تالیاں)

جناب سپیکر: آج کا ایجنڈا Complete ہو چکا ہے۔

The sitting is adjourned till 3.00 p.m. of Monday afternoon, dated 17th March, 2014.

(اجلاس بروز سوموار مورخہ 17 مارچ 2014 بعدازدوپہر تین بجے تک کیلئے ملتوی ہو گیا)